عیدالفطر کی سنتیں

زیب وزینت

ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید کے روز سرخ دھاریوں والی چادر پہنا کرتے تھے۔ [المعجم الأوسط للطبراني:7605]

تکبیرات پڑھنا

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عید کے دن صبح صبح سورج نکلتے ہی عید گاہ تشریف لے جاتے اور بلند آواز میں تکبیریں کہتے جاتے یہاں تک کہ جب امام (خطبہ کے لیے منبر پر) بیٹھ جاتا (تو تکبیریں پڑھنا چھوڑ دیتے۔) [المصنف ابن أبي شيبه:5662]

فطرانہ

ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے روزے دار کو لغو اور فحش باتوں سے پاک کرنے اور مساکین کو کھانا کھلانے کا انتظام کرنے کے لیے فطرانہ فرض کیا ہے۔ جس نے نمازِ عید سے پہلے ادا کیا اس کا صدقہ فطر شمار ہو گیا اور جس نے نمازِ عید کے بعد ادا کیا تو وہ عام صدقہ شمار ہوگا۔ [سنن أبي داؤد:1609]

نماز سے قبل میٹھا کھانا

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدالفطر کے دن کھجوریں کھائے بغیر عید گاہ کی طرف نہیں جاتے تھے اور آپ ﷺ طاق عدد میں کھجوریں کھاتے۔ [سنن الترمذي:542]

خواتین کو عید گاہ لے کر جانا

امِّ عطیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہمیں حکم تھا کہ حائضہ عورتوں، کنواری لڑکیوں اور پردہ نشین عورتوں کو بھی عید گاہ لے جائیں، البتہ حائضہ عورتیں مسلمانوں کے اجتماع اور دعاؤں میں شریک ہوں اور نماز کی جگہ سے الگ رہیں۔ [صحيح مسلم:2056]

ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو اور اس وجہ سے وہ عید گاہ نہ جا سکے تو کیا کوئی حرج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی سہیلی اپنی چادر کا ایک حصہ اسے اوڑھا دے اور وہ خیر اور مسلمانوں کی دعا میں ضرور شریک ہوں"۔ [صحيح البخاري:980]

نمازِ عید اور خطبہ

ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ عید کے دن نکلے اور (عید گاہ میں) دو رکعت نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے نہ اس سے پہلے نماز پڑھی اور نہ اس کے بعد۔ [صحيح البخاري، كتاب العيدين:989]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز پڑھتے اور خطبہ نماز کے بعد دیتے تھے۔ [صحيح البخاري:957]

اگر کسی کی عید کی (باجماعت) نماز چھوٹ جائے تو دو رکعت تنہا پڑھ لے۔ [صحيح البخاري، كتاب العيدين، باب:25]

باہم ملاقات ودعا

جبیر بن نفیر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم عید کے دن آپس میں ملاقات کرتے تو ایک دوسرے کو یہ دعا دیا کرتے تھے۔

تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكُمْ

اللہ ہم سے اور آپ سے (عبادت) قبول فرمائے۔ [تمام المنة في التعليق على فقه السنة، ص:354]

راستہ تبدیل کرنا

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ عید کے دن ایک راستے سے جاتے اور پھر دوسرا راستہ بدل کر آتے۔ [صحيح البخاري:986]

خوشی منانا

عید کے دن خوشی کے اظہار کے لیے ہلکے پھلکے کھیل کھیلنا یا اشعار پڑھنا جائز ہے۔ [صحيح البخاري:949]

تکبیرات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے،
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے لیے سب تعریف ہے۔

Allah is greatest, Allah is greatest, there is no one to be worshiped except Allah,
and Allah is greatest, Allah is greatest, and all praises are for Allah.

[مصنف ابن أبی شیبہ: 5694]

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ
اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا ہے، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے
اور صبح وشام اللہ کے لیے پاکیزگی ہے۔

Allah is greatest, most great, all abundant praises are for Allah and glory
of Allah day and night.

[صحیح مسلم: 1358]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اگست 2019 | ایڈیشن: 6
05010046

الہدیٰ پبلی کیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ
7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان
اسلام آباد: 1-4866150-51-92+ 9-4866125-51-92+
کراچی: 2-35844041-21-92+ لاہور: 41-35239040-42-92+
www.alhudapublications.org | www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.